Submission of E-contents

1. Name: DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: URDU/S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G.
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A IInd Sem, Paper 7th
7. Title/Heading of e-content : AAP KI GHARELU ZINDAGI
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

18.07.2026

①

18.07.2020

آپ ﷺ کی گھریلو زندگی

M.A. IInd Sem, Paper 7th

محمد ﷺ کی زندگی کا ہر پہلو باعث ستائش ہے۔ آپ ﷺ کی حیات اقدس ایک نمونہ تھی ہم انسانوں کے لئے جس نے ہم لوگوں کی زندگی کو خوش گوار بنایا ہے۔ حضور ﷺ انسانیت کے پیکر تھے ان کی زندگی بڑی سادہ اور دل گرفتہ تھی جو ظاہر تھا وہ باطن تھا یعنی آپ ﷺ کے اندر تصنع اور بناوٹ نام کو بھی نہ تھا۔

حضرت عائشہ رض کا بیان ہے کہ آپ ﷺ کھجور کی چٹائی پر سوتے تھے جس سے پہلو اور پشت مبارک پر نشان پڑ جاتے تھے۔ حضرت حفصہ رض فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کا بستر ایک کمبل تھا جسے دہرا کر بچھا دیا جاتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت حفصہ رض نے اس کمبل کو دہرا کر بچھا دیا تو حضور ﷺ نے منع فرمایا کہ ایسا نہ کیا جائے۔ حضور ﷺ کی زندگی اولاد آدم کے لیے نمونہ ہے ایک کھلی ہوئی کتاب کی طرح جس کا ہر لفظ مشعل راہ ہے۔ آپ اپنا کام خود کیا کرتے۔ اپنے گھریلو زندگی کے امور کو خود انجام دیا کرتے تھے۔ وہ کام کو حقیر نہیں بلکہ ایمان تصور کرتے تھے چنانچہ آپ ﷺ اپنے کپڑوں کی صفائی خود کرتے اور پھٹے ہوئے کپڑوں میں اپنے دست مبارک سے پیوند لگایا کرتے تھے یہاں تک کہ گھر میں جھاڑو بھی خود سے ہی دے دیا کرتے تھے۔

آپ ﷺ کے اندر صبر اور رضائے الٰہی کا مادہ بھی بہت تھا خدا پر توکل کرتے تھے اور اس کی مرضی کے آگے ہمیشہ سر تسلیم خم رکھتے تھے۔ حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ مہینوں آپ ﷺ کے گھر میں چولہا نہیں جلتا تھا کیونکہ پکانے کی کوئی چیز گھر میں موجود نہیں ہوتی تھی صرف کھجور تناول فرما کر بسر اوقات کر لیا کرتے تھے۔

فتح مکہ کے بعد حق تعالیٰ نے فتوحات کا دروازہ کھول دیا۔ مال غنیمت کا اس قدر ڈھیر تھا کہ ایک ایک دن پانچ پانچ، دس دس لاکھ درہم تقسیم فرماتے تھے۔ شاہانہ عظمت و جلالت کے باوجود حضور اکرم ﷺ کی زندگی میں کوئی بھی فرق نہیں آیا۔ وہی سادگی، وہی فقر و فاقہ، وہی پھٹے پرانے

پیوند لگے کپڑے، وہی گھسے ہوئے جوتے اور ٹاٹ کا بستر اور وہی جو کی روٹی آپؐ کی محبوب غذا اور عزیز اسباب تھے۔ آپؐ چونکہ امین تھے اس لیے وہ مالِ غنیمت پر اپنا کوئی حق نہیں سمجھتے تھے اور اسے دوسروں کے درمیان تقسیم کرکے فخر و مسرت محسوس کرتے تھے۔

ازدواجِ مطہرات کے ساتھ حسن خوب، خوش اخلاق اور عدل و انصاف کے ساتھ پیش آتے تھے اور انہیں ان کا حق دیتے تھے۔ کسی کو بھی کسی سے کم تر نہیں سمجھتے تھے۔ سبھوں کو ایک نگاہ سے دیکھتے تھے۔ باری باری سے ازدواجِ مطہرات کے حجرے میں قیام فرماتے تھے۔ عشاء کی نماز کے بعد سو رہتے تھے اور آدھی رات کو اٹھ کر نوافل و تہجد گذاری میں بقیہ رات گذار دیا کرتے تھے۔ ہمیشہ اپنے قربت مندوں کے ساتھ محبت و خلوص سے پیش آتے، اپنے خدمت گاروں کے ساتھ بھی مہربانی کرتے۔ کبھی بھی آپؐ نے اپنے کسی بھی خدمت گار کو اس کی غلطی کے سبب ڈانٹ، پھٹکار نہیں لگایا۔ خانہ داری کے کاموں میں اکثر ہاتھ بٹاتے اور جو کچھ سامنے آجاتا اُسے شکرِ الٰہی ادا کرکے نوش فرمالیا کرتے۔ تکلف اور تصنع کو برا سمجھتے، مہمانوں کی عزت کرتے، بچوں کے ساتھ پیار و محبت سے پیش آتے اور اہلِ بیعت کی دلجوئی کرتے۔ ہر ایک کے حقوق کی حفاظت کرتے۔ غرض آپؐ کا ظاہر جیسا تھا ویسا ہی باطن تھا۔ آپؐ کی گھریلو زندگی سادگی سے بھرپور تھی جہاں چٹائی پر سونا اور کھجور تناول فرماکر شکرِ الٰہی کیا جاتا۔

اس طرح محمدؐ کاروانِ حیات کے میرِ کارواں تھے۔ انہوں نے اپنے گفتار و عمل سے تمام بنی نوعِ انسان کی رہنمائی کی اور دنیا میں ایک ایسا انقلاب برپا کیا جس نے تاریخ کے دھارے کو موڑ دیا۔

DR. SYED MOHAMMAD QUASIM
Associate Professor
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad

Course: M.A. IInd Sem, Paper 7th

Title/Heading of E-content: AAP KI GHARELU ZINDAGI

Whatsapp No. 9431632576